حاجات اور ضروریات کے متعلق فرمائیگا یعنی بعض تیری ضروریات دنیا ہی میں پوری کر دی گئیں اور بعض کو ذخیرہ جمع کر دیا گیا اور اس کے عوض میں دخول جنت ہے۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن بندہ کوئی دعا نہیں کرتا مگر یا تو اس دعا کے اثر کو فوراً ظاہر کر دیا جاتا ہے اور یا قیامت کے روز دیگا۔ نیز آپ نے فرمایا کہ اس مقام پر مومن بندہ افسوس کریگا اور آرزو کرے گا کہ کاش ہماری تمام دعاؤں کا معاوضہ آج ہی ملتا اور دنیا میں نہ دیا جاتا تو اچھا ہوتا مگر جو کچھ ہونا تھا وہ تو ہو چکا ہوگا آرزو بیکار ہوگی کیونکہ دنیا تو چند روزہ ہے اس کے عیش و آرام وقتی ہیں اس لئے ضرورت ہے کہ دعا میں کاہلی نہ کرنی چاہیئے اور مداومت و ہمیشگی کیساتھ کام لینا چاہیئے اور یہ یقین رکھنا چاہیئے کہ میں جو کچھ دعا کر رہا ہوں یہ سب برابر مقبول ہو رہا ہے کیونکہ اللہ کے پیارے حبیب نے خود تشریح کر دی ہے کہ دعا کا اثر دنیا میں نہ سہی آخرت میں تو ضرور ہے اور وہی بہتر ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ دعا مومن کا اوزار ہے یعنی جس طرح اوزار سے تمام تکلیفات اور مصائب و آلام سے محفوظ رہا جا سکتا ہے اور دشمن کے شر سے ڈھال کا کام لیا جا سکتا ہے اسی طرح دعا کی حالت ہے تمام مصیبتیں اس سے دور ہو سکتی ہیں تفکرات اور تردداتکو یہ زائل اور سلب کر سکتی ہے حاسد باغض اور دشمن کے تمام شر سے یہ محفوظ رکھ سکتی ہے ترغیب میں ایک حدیث ہے آنحضورؐ فرماتے ہیں کہ کیا نہ بتاؤں میں تم کو ایک ایسی چیز جو تم کو دشمن سے محفوظ رکھ سکے اور تمہاری روزی کو خوشگوار کر دے۔ اللہ سے دعا کرو رات دن اس لئے کہ یہ مومن کا اوزار ہے۔ بعض وہ لوگ جو کہ غریب و نادار ہوتے ہیں جب وہ اپنی صبر آزما غربت سے تنگ آجاتے ہیں تو اس سے نجات کیلئے دعا کرتے ہیں لیکن نتیجہ ظاہر نہیں ہوتا ہے تو اس کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ولو بسط اللہ الرزق لعبادہ لبغوا فی الارض۔ یعنی فرماتا ہے کہ اگر اللہ بندے کے رزق کو کشادہ اور وسیع کر دے تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ زمین میں سرکشی اور فساد کرنے لگیگا کیونکہ اللہ تعالیٰ عالم الغیب ہے وہ جانتا ہے کہ اگر میں بندہ کو ایسا کر دوں گا تو اس کے حق میں ٹھیک نہ ہوگا اور اس کے حق میں یہ چیز مضرت رساں ثابت ہوگی اس لئے وہ مصلحت کو دیکھتے ہوئے اپنا حکم جاری کرتا ہے لہذا جب دعا کا اثر ظاہر نہ ہو تو اس چیز کو خیال کرنا چاہیئے بلکہ خوب کثرت سے دعا کرنی چاہیئے۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

ردِ شرک

(از حافظ ابو الحامد محمد عبد الخالق جے پوری متعلم جماعت ثانیہ)

دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَمَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِیْدًا۔ الآیۃ یعنی اللہ رب العزت شرک کے سوا تمام گناہ معاف کر دیگا اور جس نے شرک کیا وہ سخت گمراہ ہوا۔ بعض مجرمین خدا ایسے بھی ہونگے کہ جن کو گناہوں کی سزا دیکر چند مدت کے بعد جہنم سے نکالکر جنت میں داخل کر دیا جائیگا لیکن مشرک کو آنکھ جھپکنے کی مقدار بھی جہنم سے رہائی نہیں ہو سکتی جیسا کہ اللہ فرماتا ہے اِنَّہٗ مَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ الْجَنَّۃَ

وَمَأْوٰىهُ النَّارُ الآیہ یعنی اللہ نے مشرک کیلئے جنت کو حرام کر دیا ہے اور اس کا ٹھکانہ اور اس کی ہمیشگی کا گھر دوزخ ہے اسی وجہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہیں کہ اے معاذ اللہ کے ساتھ ہرگز شرک نہ کرنا اگرچہ تو جلایا بھی جاوے یا قتل بھی کیا جاوے۔ آج کوئی سورج کی پرستش کر رہا ہے کوئی چاند کی پرستش کر رہا ہے۔ حالانکہ اللہ صاف فرماتا ہے وَمِنْ اٰیٰتِهِ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ الآیہ یعنی چاند اور سورج کو سجدہ نہ کرو انکی عبادت میں مشغول نہ ہو کیونکہ چاند و سورج تو اللہ رب العزت کی نشانیاں ہیں اس کی معبودیت کے دلائل ہیں اس ذات کو سجدہ کرو جس نے چاند و سورج کو پیدا کیا بعض ایسے مُردوں سے جو اپنی قبروں میں مدفون ہیں۔ اگرچہ زندگی میں اولیاء ہی رہے ہوں جا کر اپنی حاجتیں طلب کرتے ہیں اور مدد مانگتے ہیں اور اپنے سر کو انکی قبر پر رگڑتے ہیں حالانکہ یہ ان کا سر رگڑنا مدد مانگنا اور حاجتیں طلب کرنا محض بیکار ہے۔ ان کی حاجتوں کو پورا کرنا تو بہت بعید چیز ہے وہ تو ان کی پکار سے ہی بالکل بے خبر ہیں جیسا کہ ارشاد ہوتا ہے۔ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِی الْقُبُوْرِ الآیہ۔

الغرض اللہ کو چھوڑ کر ماسوے اللہ سے اپنی حاجتیں طلب کروگے تو تمہارا حشر قیامت کے روز ظالموں کے ساتھ ہوگا۔ رب العزۃ ایک جگہ اور فرماتا ہے۔ لَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۔ الآیہ۔ یعنی اللہ کے لئے کوئی شریک مقرر نہ کرو باوجود جاننے کے۔ ہاں وہ کون ایسی چیز ہے جو غیر اللہ سے ملے اور اللہ سے نہ ملے اللہ تو خود کتنے پیارے لفظوں میں فرماتا ہے اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ الآیہ۔ لوگو! مجھ سے دعائیں مانگو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کرونگا پھر کیا وجہ ہے کہ ہم کسی درخت بت پتھر یا کسی زندہ انسان یا کسی قبر کے سامنے جا کر اپنے سروں کو رگڑیں اور ان سے جا کر حاجتیں طلب کریں اور مدد مانگیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے لَا نَذْرَ فِیْمَا لَا یُبْتَغٰی وَجْهُ اللّٰهِ یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کی نذر ماننی حرام ہے۔ مشرکو! یاد رکھو اللہ تمہارے اس فعل سے بہت غصہ ہوتا ہے اپنی اس بری حرکت کو چھوڑ دو اور سچے دل سے دربار خداوندی میں تائب ہو جاؤ جو فوراً توبہ قبول کر لیتا ہے۔ ورنہ تمہارے اس شرک کا انجام بہت ہی برا ہوگا اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو شرک اور امثال شرک سے بچائے اور سچی توحید پر قائم رکھے آمین ثم آمین۔

دفتری گذارشات

خراب یا مشکوک ٹکٹ، ریاستوں اور رسیدوں کے ٹکٹ کبھی نہ بھیجیں۔ بیرنگ خطوط ہرگز ارسال نہ فرمادیں۔ منی آرڈر کی کوپن پر بھی اپنا نام و پتہ ضرور لکھیں۔ ہر خط میں پتہ ہمیشہ مکمل صاف اور واضح لکھا کریں۔ تمام خط و کتابت میں خصوصاً دوسرے سال کیلئے ٹکٹ بھیجتے وقت خریداری چٹ نمبر جو آپ کے نام کے بغل میں ہوتا ہے ضرور بالضرور لکھا کریں۔ برابر پیسہ والے ٹکٹ بھیجیں۔ جب قریباً ایک سال کے بعد آپ کے نام کا رسالہ بند ہو جائے تو سمجھ لیں کہ چندہ ختم ہو گیا لہٰذا دوسرے سال کیلئے فوراً بھیجدیں۔ اور اب جو ہم نے اطلاع کیلئے سرخ مہریں لگانے کا سلسلہ شروع کر دیا پھر بھی بعض احباب توجہ نہیں کرتے۔

(مدیر)